بحار الانوار

ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ

ترجمہ

مولانا سید حسن امداد ممتاز الافاضل

در حالات

حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

محفوظ بک ایجنسی
امام بارگاہ مارٹن روڈ کراچی ۵
فون: ۴۲۴۲۸۶

نام کتاب ______ بحار الانوار جلد سوم

مؤلف ______ ملّا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

مترجم ______ مولانا سید حسن امداد صاحب قبلہ (ممتاز الافاضل)

کتابت ______ جعفر زیدی ۴/۴۲ - ۳۶ بی - لانڈھی

مطبع ______ سندھ آفسٹ پریس - کراچی

فہرست تراجم اخبار و احادیث بحار الانوار
در حالات جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

وحی حکم دیا کہ میں تمھارا نکاح اُن سے کردوں۔ اے فاطمہؑ! کیا تمھیں نہیں معلوم کہ اللہ تعالےٰ کا تم پر کتنا کرم ہے کہ تمھاری تزویج ایک ایسے شخص سے کرنے کا حکم دیا جو اسلام میں سب سے مقدم ہے، حلم میں سب سے آگے ہے اور علم میں سب سے زیادہ ہے۔

یہ سن کر جناب فاطمہؑ زہرا خوش ہوگئیں۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے چاہا کہ وہ فضل و شرف جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ وآلِ محمدؐ کو عطا فرمائے ہیں اُنھیں بیان کر کے جناب فاطمہؑ زہرا کو اور زیادہ مسرور کریں اس لیے آپؐ نے فرمایا "اے فاطمہؑ! سنو! علیؑ کو اللہ نے آٹھ خصلتوں سے نوازا ہے:

(۱) اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان (۲) علم (۳) حکمت (۴) تم جیسی زوجہ (۵) حسنؑ و حسینؑ جیسے فرزند (۶) امر بالمعروف کی توفیق (۷) نہی عن المنکر کی جراٴت (۸) اللہ کی کتاب کی روشنی میں فیصلے کرنے کی قوت۔

اے فاطمہؑ! ہم اہلبیت کو اللہ نے سات ایسی خصلتیں عطا فرمائی ہیں جو نہ اولین میں سے کسی کو ملیں اور نہ ہمارے بعد آخرین میں سے کسی کو مل سکتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

ہمارا نبیؐ خیرالانبیاء ہے اور وہ تمھارے بابا ہیں۔ ہمارا وصی خیرالاوصیاء ہے اور وہ تمھارے شوہر ہیں۔ ہمارا شہید سیّد الشہدا ہے اور وہ حضرت حمزہ ہیں جو تمھارے بابا کے چچا ہیں۔ ہم ہی میں جعفر طیّار ہیں جن کو اللہ نے جنّت میں دو پر عنایت فرمائے ہیں جن سے وہ ہر طرف پرواز کرتے ہیں جو تمھارے چچا ہیں۔ ہم ہی میں سے اس اُمّت کے سبطین ہیں اور وہ تمھارے دونوں فرزند ہیں۔ (خصال شیخ صدوقؒ)

(۳۲) شیعانِ حضرت علیؑ و فاطمہؑ کیلئے براٴت نامہ اور شجرۂ طوبیٰ

کتاب مناقب خوارزمی میں بلال بن حمامہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے گھر سے برآمد ہوئے تو آپؐ کا چہرۂ اقدس اس طرح چمک رہا تھا جیسے چودھویں رات کا چاند۔

عبدالرحمٰن بن عوف نے عرض کیا "یا حضرت! آج تو آپؐ کا چہرۂ اقدس بہت ہی زیادہ نورانی ہے۔ کیا وجہ ہے؟

آپؐ نے ارشاد فرمایا" ہاں آج اللہ تعالیٰ کی جانب سے مجھے اپنے بھائی اپنا ابنِ عم

اور اپنی بیٹی کے متعلق بشارت ملی ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے علیؑ کا عقد فاطمہؑ سے کر دیا ہے اور خازنِ جنّت رضوان کو حکم دیا کہ وہ درختِ طوبیٰ کو حرکت دیں۔ چنانچہ اُنھوں نے اس کو ہلایا جس کی حرکت سے اہلبیت کے دوستوں کی تعداد کے برابر پتّے گرے، اُن پتّوں کو نوری فرشتوں نے اُٹھالیا۔ اب جب قیامت کا دن ہوگا" تو یہ فرشتے آواز دیں گے اور شیعانِ اہلبیت کو نام بنام پکار کر یہ پتّے ان کے حوالے کریں گے اور یہ پتّے آتشِ جہنّم سے براٴت کی سند ہوں گے اور جس مرد یا عورت کو یہ سند ملے گی وہ میرے بھائی اور میری بیٹی کی برکت سے جہنّم سے محفوظ ہو جائے گا

تاریخِ بغداد میں اتنا اور اضافہ ہے کہ ان پتّوں پر یہ عبارت تحریر ہوگی:

براءة من العلی الجبار لشیعة علیٍّ وفاطمة من النار

(یہ براٴت نامہ ہے علی جبار کی طرف سے آتشِ جہنم سے (نجات کیلئے) شیعانِ علیؑ و فاطمہؑ کیلئے

کتاب "الخرائج والجرائح" میں بھی نبیؐ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہی روایت ہے۔

کتاب "مناقب" میں مرقوم ہے کہ تاریخِ بغداد میں اپنے اسناد کے ساتھ بلال بن حمامہ سے یہی روایت تحریر ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ براٴت کے پروانے ہوں گے جن پر یہ تحریر ہوگا:

براءة من العلی الجبار لشیعة علیٍّ وفاطمة من النار

(تاریخِ بغداد اور مناقب)

(۳۳) زمین کا حضرت علیؑ سے کلام کرنا

حافظ محمد بن محمود نجّار نے اپنے اسناد کے ساتھ اسماء بنت عمیس سے روایت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ حضرت فاطمہؑ نے مجھے بتایا کہ شادی کی پہلی شب میں علیؑ ابنِ ابی طالبؑ نے مجھے ڈرا دیا۔

میں نے عرض کیا اے سیدۂ عالم! کیا آپ ڈر گئیں؟

آپ نے فرمایا" ہاں۔ میں نے سنا کہ زمین علیؑ سے گفتگو کر رہی ہے اور وہ بھی زمین سے مصروفِ گفتگو ہیں۔ (یہ دیکھ کر مجھے خوف محسوس ہوا) صبح کو میں نے یہ واقعہ اپنے پدرِ بزرگوار سے بیان کیا" تو آپؐ فوراً سجدۂ شکر بجالائے اور تادیر سجدے کے بعد مجھ سے فرمایا:

اے فاطمہؑ! مبارک ہو تمھاری نسل پاک ہوگی اللہ نے تمھارے شوہر کو تمام مخلوقات سے افضل کیا ہے اور زمین کو حکم دیا ہے کہ روئے زمین پر مشرق و مغرب میں جو کچھ رونما ہو اس سے علیؑ کو مطلع کرتی رہے۔ (کشف الغمة)